

۱۔ بہ حضورِ شاہ

اے شہنشاہِ فلک منظر و بے مثل و نظیر
 اے جہاندارِ کرم شیوہ و بے شبہ و عدیل
 پائو سے تیرے ملے فرقِ ارادت، اورنگ
 فرق سے تیرے کرے کسبِ سعادت اکیل
 ترا اندازِ سخن، شانہ زلفِ الہام
 تری رفتارِ قلم جنبشِ بالِ جبِ ریل
 تجھ سے عالم پہ کھلا رابطہ قربِ کلیم
 تجھ سے دنیا میں بچھا مائدہ بذلِ خلیل
 بہ سخنِ اوجِ درجہ مرتبہ معنی و لفظ
 بہ کرم، داغ نہ ناصیہ قلزم و نیل
 تا ترے وقت میں ہو عیش و طرب کی توفیر
 تا ترے عہد میں ہو رنج و الم کی تقلیل
 ماہ نے چھوڑ دیا، ثور سے جانا باہر
 زہرہ نے ترک کیا، حوت سے کرنا تحویل

۱۔ لغات

فلک منظر:

جس کا جھروکا آسمان ہو

شبہ:

نظیر، مشابہ

عدیل: برابر، مثال

شرح

اے شہنشاہ! جس

کے لیے آسمان جھروکا

بنا ہوا ہے اور جس کا کوئی

مثیل و نظیر نہیں اور اے

جہان کے سلطان! جس کا

طریقہ ہی یہ ہے کہ لوگوں

پر نوازش کرے اور جس

کا کوئی ثانی اور کوئی برابر نہیں۔

۲۔ لغات

فرق: سر، چوٹی۔

اورنگ: تخت

کسب: